السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کے پاس زیورات ہیں اور نصاب کو پہنچتے ہیں، سعودی ریالوں میں وہ اس کی زکاۃ کیسے ادا کرے اور کتنی ادا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت پرلازم ہے کہ ہر سال ماہر سناروں سے اپنے زیورات کی قیمت لگوائے، یا اس میں مستعمل قیراط وغیرہ کا حساب لگوائے، اور بازار کی حاضر قیمت کے اعتبار سے اس کی زکاۃ ادا کرے۔ اس کی قطعا ضرورت نہیں کہ وہ اس کی بوقت خرید کی قیمت معلوم کرے۔ بلکہ زکاۃ اسی پر ہوگی جو ادائیگی زکاۃ کے وقت حالیہ قیمت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 334

محدث فتویٰ